رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱	۴ ماہ فتح ۱۳۲۶ ھش	۲۰ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ	۴ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۶۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۳ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت سر درد اور کمر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

جناب مولوی ابو العطاء صاحب کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امۃ المجیب نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

ہم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ جیتے جی یہودی حکومت قائم نہ ہونے دینگے

ہر عرب اپنی جان کو گنوا دینا بہتر سمجھتا ہے بہ نسبت اس کے کہ فلسطین میں یہودی اقتدار قائم ہو

عراق کے عرب سرداروں کا عزم بالجزم

بیت المقدس ۳ دسمبر۔ رائٹر کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ عراق کے بہت سے عرب لیڈروں نے فلسطین کی تقسیم اور یہودی حکومت کے قیام کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگانے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے وزیر اعظم عراق نے ایک بیان میں حکومت روس کے اس رویہ کا کہ اس نے فلسطین میں یہودی حکومت کے قیام کے لئے امریکہ اور دوسرے بڑے ملکوں کی حمایت کی ہے ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ روس یہودی حکومت کے قیام کے لئے بڑے ملکوں کی حمایت کرے یا مخالفت ہمیں پروا نہیں۔ ہم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ کہ ہم جیتے جی یہودی حکومت کو قائم نہیں ہونے دینگے۔ اور ہماری فوجیں فلسطین میں عرب حکومت قائم کر کے دم لیں گی۔ ہر عرب اپنی جان کو گنوا دینا زیادہ بہتر سمجھتا ہے بہ نسبت اس کے کہ فلسطین میں یہودی اقتدار قائم ہو۔ ا۔پ

برما کے وزیر اعظم کے اعزاز میں دعوت

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے برما کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے اعزاز میں ایٹ ہوم دیا جس میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور دیگر عمائدین حکومت بھی شامل ہوئے۔ (ا۔پ)

قاہرہ میں شدید اضطراب

قاہرہ ۳ دسمبر۔ رائٹر کے نامہ نگار کی خبر ہے۔ کہ قاہرہ میں آج غیر معمولی اضطراب پھیلا ہوا تھا جس کی وجہ الازہر یونیورسٹی کے علماء کا بیان ہے جس میں انہوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ عربیہ ممالک ممالک اور اسلامی دنیا کے فرزندو آج اپنی جان و مال کے ساتھ میدان جہاد میں جانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور پاک کردو سرزمین مقدس کو کفار اور بیرونی دست درازوں سے (ا۔پ)

مجلس اقوام متحدہ ناکارہ ہو گئی۔ کیونکہ امن عالم کے دعویداروں نے تقسیم فلسطین سے بدامنی کی خطرناک بنیاد رکھدی ہے

لاہور ۳ دسمبر۔ آج شام بیگم تصدق حسین نے اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کی تاریخ میں یہ بات ہمیشہ کندہ رہے گی۔ کہ وہ ادارہ جس نے دنیا میں امن قائم کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ آج خود نقض امن کا مرتکب ہو رہا ہے۔ یو۔این۔او نے تقسیم فلسطین کا فیصلہ کر کے ایک نہایت غلط اقدام اٹھایا ہے۔ اور خدشہ ہے کہ عرب اپنی غیر معمولی حمیت اور عقیدت کے سبب جو انہیں اس مقدس شہر سے ہے خون کی ندیاں بہا دیں گے۔ اور اس طرح ساری دنیا کا امن خطرہ میں پڑ جائے گا۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا مجھے خوشی ہے کہ حکومت پاکستان کے ایک وزیر نے صاف الفاظ میں عربوں کو اپنی اعانت کا یقین دلایا ہے۔ اور در اصل یہی وہ وقت ہے۔ جب تمام ایشیائی ممالک متحد ہو کر یورپین ممالک کے مقابل میں ایک مضبوط بلاک بنا لینا چاہیئے۔ میں نے اکثر عرب ممالک کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ اور فلسطین کے مسئلہ پر ان کے بیانات سے یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ سب ایک ہی شخص کے موہنہ سے نکلے ہوئے ہیں۔

آپ نے مزید کہا بڑے ہی افسوس کی بات ہے۔ کہ بڑے بڑے ممالک نے تقسیم فلسطین کے لئے کمزور طاقتوں کو دبا ڈالا۔ اور ذاتی اثر و رسوخ سے کام لے کر طاقت کا بدترین کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ الفاظ کہنے میں مجھے کوئی تامل نہیں کہ مجلس اقوام متحدہ ناکام ہو چکی ہے۔ اور اس کا چارٹر ردی کاغذ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا مجھے اس بات پر فخر ہے کہ چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب (جن کی قابلیت کا شہرہ ایک عالم مان چکا ہے۔ اور جنہوں نے نہایت ہی قابلیت اور خوش اسلوبی سے محض حق و انصاف کی خاطر کام کیا) نے برملا الفاظ میں کمیشن کا بائیکاٹ کر دیا۔ (او۔پی۔آئی)

پاکستان کے ہندوؤں اور سکھوں کو ماسٹر تارا سنگھ کا مشورہ

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت ہند کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ پاکستان سے آنے والے سکھوں اور ہندوؤں کو ہندوستان میں آباد کرے۔ انکو یہ مشورہ دینا کہ وہ واپس چلے جائیں مناسب نہیں میں ہندوؤں اور سکھوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ پاکستان سے فوراً نکل آئیں۔ اور پھر وہاں جانے کا نام نہ لیں۔ ورنہ انہیں سخت پچھتانا پڑے گا۔

برطانوی وفد کی آمد

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ خیال ہے کہ ایک برطانوی وفد اس ماہ کے وسط میں سٹرلنگ بیلنس کے موضوع پر گفت و شنید کرنے کے لئے آئے گا۔ سابقہ معاہدہ صرف عارضی ہے اور ۳۱ دسمبر تک ختم ہو جائے گا۔ ا۔پ

ریاست حیدر آباد کے کئی گاؤں نے سرتابی نہیں کی

حیدر آباد ۳ دسمبر۔ حکومت نظام کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ پچھلے دنوں بعض اخبارات میں ریاست کے بعض دیہات (جو ہندوستان کی سرحد کے قریب ہیں) کے متعلق یہ خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ وہ ریاست سے منقطع ہو کر ہندوستان یونین میں شامل ہو گئے ہیں بالکل بے بنیاد ہے ا۔پ

وزیر اعظم سندھ لاہور میں

لاہور ۳ دسمبر۔ وزیر اعظم سندھ مسٹر کھرو آج لاہور وارد ہوئے تا کہ پناہ گزینوں کو آباد کرنے کے متعلق تجاویز پر غور کر سکیں۔ آپ نے آج گورنر کی معیت میں قصور کا بھی دورہ کیا۔ ا۔پ

آزاد فوجوں کی شاندار کامیابی

لاہور ۳ دسمبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں آزاد کشمیر کے سپاہی برابر گشت کرتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں اوڑی کے علاقہ میں ہندوستانی فوج کے ایک دستہ کو گھیرا گیا اور کافی جانی نقصان کے علاوہ دس لاریاں تباہ کر دی گئیں۔ اور بہت زیادہ مقدار میں اسلحہ ہاتھ لگا۔ اسی طرح میرپور کے علاقہ میں ایک اور ہندوستانی دستہ کو محصور کرنے سے پندرہ لاریاں برباد کی گئیں۔ اور ہتھیاروں کی بہت بڑی مقدار پر قبضہ کیا گیا۔ جنمیں ۲ اور ۳ انچ کی مارٹر بھی تھے۔ بھمبر کے علاقہ میں ایک ہندوستانی طیارہ گرا لیا گیا۔ جس کا ہوا باز گرفتار کر لیا گیا۔ ا۔پ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل۔بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔اے ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

مغربی پنجاب کی کیبنٹ میں توسیع - وزراء کا انتخاب

پاکستان کے ہندو اور سکھ فوراً وہاں سے نکل آئیں اور واپس جانیکا نام نہ لیں (ماسٹر تارا سنگھ)

پاکستان کے محکمہ ڈاک تار کے ملازمین کی کانفرنس

لاہور ۳ر دسمبر - معلوم ہؤا ہے کہ ۷ر دسمبر کو دو بجے دوپہر برکت علی محمڈن ہال لاہور میں پاکستان کے محکمہ ڈاک و تار کے غیر گزیٹڈ ملازمین کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی - امید کی جاتی ہے کہ اسمبلی میں میاں افتخار الدین صاحب ایم - ایل - اے صدر صوبائی مسلم لیگ - ڈاکٹر تصدق حسین خالد اور مولوی غلام محی الدین قصوری، شریک ہونگے - (او - پی - آئی)

بہادر گڑھ کے مہاجرین

دہلی ۳ر دسمبر - مسلمان پناہ گزینوں سے بھری ہوئی ایک ٹرین بہادر گڑھ قلعہ سے پاکستان روانہ ہوگئی - اب یہاں ۲۵۰۰۰ میں سے صرف ۳۰۰۰ پناہ گزین رہ گئے ہیں جنہیں پاکستان لانا ہے -

مسٹر پٹیل اور بلدیو سنگھ دہلی میں

نئی دہلی ۳ر دسمبر - مسٹر پٹیل نائب وزیر اعظم ہندوستان اور سردار بلدیو سنگھ جموں میں مہاراجہ کشمیر مسٹر مہاجن اور شیخ عبداللہ سے کشمیر کی حالت پر بات چیت کرنیکے بعد واپس دہلی پہنچ گئے -

ہندوستانی مسلمانوں کا کانگرس کی طرف رجحان

بمبئی ۳ر دسمبر - مسلمانوں کے ایک عام جلسہ میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا - جس میں نیشنلسٹ مسلمان کنونشن کے اس فیصلہ کی تائید کی گئی کہ ہندوستان کے مسلمان کانگرس میں شامل ہو جائیں اور مولانا ابوالکلام آزاد کو اپنا قائد تسلیم کریں - ایک دوسرے ریزولیوشن میں تقسیم فلسطین کے فیصلے کی مذمت کی گئی کہ عرب مسلمانوں کے ساتھ ظلم عظیم کیا گیا ہے جو امن عالم کو برباد کرنیکا موجب ہے - بمبئی کرانیکل کے ایڈیٹر مسٹر بریلوی جلسہ کے صدر تھے -

میں وزارت سے مستعفی ہو جاؤنگا اگر.....!

لائل پور ۳ر دسمبر - سردار شوکت حیات خان وزیر مالیات مغربی پنجاب نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے وزارت عوام کی خدمت کی غرض سے منظور کی ہے - اگر وہ اس کام کے کرنے میں ناکام رہے تو وہ استعفیٰ دیدیں گے (ا-پ)

بیس غیر لائسنس شدہ ریڈیو ٹرانسمیٹر

بمبئی ۳ر دسمبر - بیس غیر لائسنس شدہ ریڈیو ٹرانسمیٹر بمبئی کی سی آئی ڈی نے پکڑے ہیں - بیان کیا جاتا ہے - کہ دو ٹرانسمیٹر دو مسلمانوں کے پاس سے نکلے وہ یہ ٹرانسمیٹر حیدرآباد لے جانا چاہتے تھے - مگر پولیس نے قبضہ کر لیا (ا-پ)

گورنر مدراس کو حادثہ

مدراس ۳ر دسمبر - گورنر مدراس کو ایک حادثہ پیش آیا جبکہ وہ موٹر میں سیکرٹریٹ تشریف لے جا رہے تھے - لیکن آپ بال بال بچ گئے - (ا-پ)

مسئلہ فلسطین کے متعلق عرب حکومتوں میں مشورے

قاہرہ ۳ر دسمبر - عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی جو عرب ممالک کے وزراء خارجہ پر مشتمل ہے کی ایک میٹنگ ۶ر دسمبر کو یہاں ہو رہی ہے - ۱۲ر دسمبر کو عرب لیگ کی مجلس عامہ کا اجلاس ہوگا جس میں یہودیوں سے مکمل قطع تعلق کے متعلق غور کیا جائیگا کہ کسطرح اس کو زیادہ سخت اور وسیع کیا جائے اور عرب حکومتیں ایک دوسری کی فوجی مدد کسطرح کر سکتی ہیں

مسلح ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو پکڑ لیا گیا

بھاگلپور ۲ر دسمبر - پولیس نے ایسے ۲۴ آدمیوں کا کھوج نکالا ہے جو مسلح مجرموں کی جو پرگنہ نہال - بھاگلپور اور پورنیا کے اضلاع میں مار دھاڑ کرتے تھے اعانت کرتے رہے ہیں یہ لوگ اضلاع بھاگلپور اور پورنیا میں پھیلے ہوئے ہیں - ۱۰ مجرموں کے جتھے نے خارک بازار میں ڈاکہ ڈالا تھا - دو ریوالور اور ایک گن بھی برآمد کئے گئے ہیں - (ا-پ)

مجلس اقوام متحدہ بھی جلد بیکار ہو جائیگی

کلکتہ ۳ر دسمبر - ڈاکٹر بی سی رائے نے جو حال ہی میں امریکہ کے دورے سے واپس آئے ہیں ایک بیان میں اقوام متحدہ پر الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے چارٹر کے ان اصولوں کو توڑا ہے جن کو چلانے کی ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے - آپ نے کہا - کہ اگر حالات یونہی جاری رہے - تو مجلس اقوام متحدہ بھی لیگ آف نیشنز کی طرح جلد بیکار ہو جائیگی - (ا-پ)

شمال مغربی سرحدی صوبہ کیلئے کپڑا

پشاور ۳ر دسمبر - حکومت سرحد نے کپڑے کی ۲۵۰۰۰ بیل کراچی کے راستہ منگوانے کا انتظام کیا ہے جو بمبئی میں حالات کی خرابی کی وجہ سے روکا ہؤا تھا اس پر دو کروڑ روپیہ خرچ ہوگا - حکومت نے امپیریل بنک آف انڈیا سے ڈیڑھ کروڑ روپیہ قرض لیا ہے - جو چار ماہ میں اتار دیا جائیگا - باقی روپیہ تاجروں سے لیا جائیگا - ہر شخص کو پچھلے پانچ ماہ کے لئے ۴½ گز کپڑا ملے گا - (ا-پ)

سکولوں میں فوجی تعلیم کا انتظام

پشاور ۳ر دسمبر - صوبہ سرحد کے وزیر تعلیم نے جو کراچی سے آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس میں شرکت کرکے لوٹے ہیں ایک بیان میں بتایا - کہ حکومت کانفرنس کی تجاویز کو حتی الامکان عملی جامہ پہنائیگی آپ نے مزید بتایا - کہ ایک افسر مقرر کیا گیا ہے - جو سکولوں اور کالجوں میں فوجی تعلیم کا انتظام کرے گا - (ا-پ)

مغربی پنجاب کی کیبنٹ میں افزائش

لاہور ۳ر دسمبر - مغربی پنجاب کی موجودہ کیبنٹ کی توسیع کے متعلق موجودہ برسر اقتدار فریق اور دوسرے پنجاب اسمبلی کے مختلف فریقوں کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے - حکومت نے توسیع کا سوال اس لئے اٹھایا ہے تاکہ حکومت میں لیگ اسمبلی کے تمام مختلف فریقوں کی نمائندگی ہو جائے اور حکومت کا کاروبار زیادہ آسانی اور بغیر رکاوٹ کے سرانجام پا سکے -

اغلب ہے کہ کیبنٹ کی تعداد چار سے بڑھا کر سات کر دی جائے - اس طرح تین جگہیں پُر کرنی ہونگی اور ممبروں کے متعلق جن میں ایک عورت ہے کوئی اختلاف رائے نہیں لیکن تیسری جگہ کے پُر کرنے کا سوال حکومت کے لئے باعث عقدہ بنا ہؤا ہے - مقابلہ مغربی پنجاب کے ایک ممبر اسمبلی جن کی حمایت میں چھ ممبر ہیں اور مشرقی پنجاب کے ایک لیڈر کا ہے - جس کے پیچھے تیس ووٹوں کی طاقت ہے - سوال یہ ہے کہ کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ یہ جگہ مشرقی پنجاب کے ایم - ایل - اے کو دی جائے، مغربی پنجاب والے کہتے ہیں کہ اگر یہ جگہ مشرقی پنجاب والوں کو نہ دی جائے تو پھر بھی سردار شوکت حیات اور نواب ممدوٹ کی وجہ سے ان کو کیبنٹ میں نمائندگی حاصل رہے گی - کیونکہ ان کا انتخاب اسی علاقہ سے ہو رہا ہے - لیکن مشرقی پنجاب والے اس استدلال کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ اول ان دونوں میں سے شوکت حیات تو مغربی پنجاب کے رہنے والے ہیں - دوسرے جب مشرقی پنجاب مصائب میں گرفتار ہؤا تو یہ دونو مسلمانوں کو چھوڑ کر آ گئے - خیال ہے کہ دو چار دن میں اس گتھی کو حل کرنے میں کامیاب ہو جائینگے - ملک فیروز خان نون نے جن کا نام یقین کے ساتھ لیا جاتا ہے کہ انتخاب میں آ جائیں گے ایک ملاقات میں بتایا کہ یہ رپورٹیں بالکل بے بنیاد ہیں - معلوم ہؤا ہے کہ چار امیدواروں میں سے صرف دو ہی کو حکومت کی طرف سے اشارۃً اس بات کا علم کرا دیا گیا ہے - (او - پی - آئی)

بیت المقدس کا آئندہ دستور حکومت

نیویارک ۲ر دسمبر - جمعیت اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل کے صدر نے چھ حکومتوں کی جن میں برطانیہ - امریکہ - فرانس قابل ذکر ہیں ایک کونسل بنائی ہے جو بیت المقدس کے شہر کا دستور حکومت مرتب کرے گی - کونسل سے اس کام کو کرسمس تک ختم کرنے کی درخواست کی گئی ہے - (رائٹر)

بہار حکومت نے چینی کا کنٹرول ہٹا دیا

پٹنہ ۳ر دسمبر - بہار حکومت نے چینی پر سے کنٹرول اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے - خیال کیا جاتا ہے کہ اس فصل میں حکومت گنے کی قیمت مقرر نہیں کرے گی - (ا-پ)

نیپال سے خوراک کے لئے وفد

پٹنہ ۳ر دسمبر - بیان کیا گیا ہے - کہ ایک وفد خوراک اس ماہ نیپال روانہ ہوگا وفد کے صدر مسٹر اے - نرائن سنہا وزیر مال اور سپلائی ہونگے - اور تقریباً ۳۰ ہزار ٹن خوراک ہندوستان کو مل سکے گی - (ا-پ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ــــــــــ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

پاکستان اور ہندوستان یونین

صلح یا جنگ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

ہندوستان کے ٹکڑے ہوکر پاکستان اور ہندوستان یونین کا قیام ایسا اچانک اور اتنی جلدی ہوا ہے۔ کہ حالات کو اُن کی اصلی شکل میں دیکھنا بہت سے لوگوں کے لئے ناممکن ہوگیا ہے۔ اور اسی کا یہ نتیجہ پیدا ہوا۔ کہ لاکھوں لاکھ آدمی دونوں طرف مارا گیا ہے۔ اتنی تعداد میں لوگوں کو اپنا وطن چھوڑ کر اتنے قلیل عرصہ میں ہجرت کرنی پڑی کہ اُس کی مثال دُنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ کروڑ پتی کنگال ہوگئے ہیں۔ اور غریب فقیر اور بھیک مانگنے۔ عورت کی عزت جو تمام دُنیا میں ایک تسلیم شدہ قیمتی چیز ہے۔ اُسے برباد کرنے کی اتنی وسیع کوششیں کی گئی ہیں۔ کہ شائد کئی صدیوں کے واقعات ملا کر بھی اُس کے برابر نہیں پہنچ سکتے۔ دونوں طرف ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جن کی سچی خواہش ہے۔ کہ کسی طرح محبت اور آشتی کے ساتھ تمام معاملات کو طے کیا جائے۔ لیکن دونوں طرف ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں۔ جو ایک دوسرے کے علاقہ کو فتح کرنے کی خوابیں دیکھ رہے ہیں۔ اور مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ لوگ ہندوستان یونین کی طرف زیادہ ہیں بہ نسبت پاکستان کے اور شائد اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہندوستان یونین رقبہ کے لحاظ سے اور مال کے لحاظ سے بڑی ہے۔ اور وہاں کا رہنے والا فتح کے خواب بڑی آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔ لیکن یہ رُوح اور ایسے خیالات ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے مضر ہیں۔ عارضی طور پر دونوں مُلک اگر اپنی اپنی سرحدوں کی حفاظت کی فکر کریں اور دفاع کے نقطۂ نگاہ کے ماتحت اپنی فوجوں کی تنظیم کا خیال کریں۔ تو یہ ایک جائز ہی نہیں۔ ضروری بات ہے۔ بڑے سے بڑا امن پسند پاکستان حکومت کو کہہ سکتا ہے۔ کہ تم اپنے دفاع کا انتظام کرو۔ اور بڑے سے بڑا امن پسند ہندوستان یونین کو بھی کہہ سکتا ہے۔ کہ تم اپنے دفاع کا انتظام کرو۔ نہ صرف اسلئے کہ دوستی اور محبّت کا تقاضا یہ نہیں ہوتا۔ کہ کوئی مُلک اپنے آپ کو دفاع کے لئے تیار نہ رکھے۔ بلکہ اسلئے بھی کہ بعض لوگ یہ اعلان کر رہے ہیں۔ کہ طاقت اور زور سے ہم دوسرے کے علاقہ کو فتح کریں گے۔ مسٹر گاندھی اور پنڈت نہرو اور بہت سے اور کانگرسی جو نیشنلسٹ خیالات کے ہیں۔ وہ بار بار اعلان کر چکے ہیں۔ کہ ہم ہندوستان کے اتحاد کے متمنی ہیں۔ اور اس کے لئے کوشش کریں گے۔ لیکن ہماری یہ کوششیں جنگ اور طاقت کی صورت اختیار نہیں کرینگی۔ بلکہ ہم صلح اور محبّت اور آشتی کے ساتھ ایسا کرنے کی کوشش کرینگے۔ اور اس بات کا کون انکار کر سکتا ہے۔ کہ اگر صلح اور آشتی کے ساتھ یہ دونوں مُلک اکٹھے ہو جائیں۔ یا بہت حد تک اِن میں اتحاد پیدا ہو جائے۔ تو یہ نہایت ہی اعلیٰ اور نہایت مُبارک بات ہوگی۔ مُلک کی تقسیم تو محض اس خیال سے تھی کہ موجودہ حالت میں مسلم اقلیت کو ہندو اکثریت سے اُس کے جائز حقوق نہیں مل سکتے۔ اگر کسی وقت آئندہ جاکر یہ تسلی ہو جائے۔ کہ اب یہ خرابی پیدا نہیں ہوگی۔ تو کم سے کم میری خواہش تو یہی ہوگی۔ کہ یہ اختلاف دُور ہو جائے اور کسی نہ کسی اچھی بنیاد پر یا تو دونوں مُلک اکٹھے ہو جائیں۔ یا اپنی یونین بنالیں۔ میں تو ہمیشہ سے اس بات کا قائل رہا ہوں۔ کہ برطانوی کامن ویلتھ کے اصول پر اور آزاد حکومتیں بھی اس گروہ میں شامل ہوتی چلی جائیں۔ اور ساری دُنیا اتفاق کی ایک کڑی میں پروئی جائے۔ برطانوی کامن ویلتھ کے اُصول پر کسی حکومت کی آزادی میں کسی قسم کا بھی فرق نہیں پڑتا لیکن اتحاد اور یکجہتی کی ایک صورت پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ میں تو کبھی بھی یہ سمجھ نہیں سکا۔ کہ کوئی مُلک جو اپنے لئے آزادی چاہتا ہو۔ وہ کیوں برطانوی کامن ویلتھ میں شامل نہ ہو اور یہ ڈر رہے کہ اس طرح اُس کی آزادی میں کسی قسم کا فرق آجائے گا۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ اور رُوس آسٹریلیا اور کینیڈا سے ہرگز زیادہ آزاد نہیں ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے۔ کہ آسٹریلیا اور کینیڈا نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ اپنے مُلک کے اہم مسائل کے متعلق جو بین الاقوامی سیاسی یا اقتصادی تعلقات یا دفاعِ ملک کے معاملات کے ساتھ تعلق رکھتے ہونگے۔ کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے آپس میں اور دوسری ڈومینینز سے باہمی مشورہ کر لیا کرینگے۔ گویا انہوں نے صرف دو گہرے دوستوں کی طرح ایک دوسرے کو رازدار بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ نہیں کیا۔ کہ اُن میں سے ایک دوسرے کا افسر ہوگا۔ پس انہوں نے اپنی آزادی فروخت نہیں کی۔ دوستی مول لی ہے۔ اور دوستی کا مول لینا قطعاً آزادی کا فروخت کرنا نہیں کہلا سکتا۔ جب یہ میرا خیال دُنیا کی آزاد کہلانے والی حکومتوں کے متعلق بھی رہا ہے۔ تو میں اس نظریہ پر کس طرح تسلی پا سکتا ہوں۔ کہ جو مُلک پہلے متحد تھے۔ اُن کو پھاڑ کر اور تقسیم کر دیا جائے۔ یہ میں مانتا ہوں کہ کبھی ایک مُلک یا قوم یا مذہب کے باشندوں کی عزت اور آبرو اور مالی حالت بعض دوسری قوموں یا مُلکوں کے ہاتھ میں اس بُری طرح آجاتی ہے۔ کہ وہ پھنسی ہوئی قوم آزادی کا سانس لینے کے قابل ہو ہی نہیں سکتی۔ جب تک کہ اُسے دوسرے کے قبضہ سے نکال کر باہر نہ کیا جائے اور میرے نزدیک یہی حالت مسلمانوں کی اس وقت ہندوستان کی تھی۔ لیکن اس حالت کے بدل جانے پر اور مُسلمانوں کا ایک علیحدہ وجود بن جانے پر اگر کوئی ایسی صورت نکل سکے کہ پاکستان اور ہندوستان اپنی آزادیوں کو قائم رکھتے ہوئے پھر متحد ہو جائیں۔ تو اس سے زیادہ اچھی بات اور کیا ہو سکتی ہے۔ ایسا متحدہ ہندوستان یقیناً ایشیا میں ایک بہت بڑا درجہ حاصل کر سکتا ہے۔ میرے نزدیک مسلمانوں کو جو کچھ چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ بوجہ اسکے کہ وہ ہندوستان میں دس کروڑ کے قریب ہیں۔ ایک ایسا مُلک اُن کو ملجائے جس میں وہ اپنی تہذیب اور اپنے تمدن کو آزادانہ طور پر ترقی دے سکیں۔ اور اپنی گری ہوئی اقتصادی حالت کو سدھار سکیں۔ اگر ایسا ہو جائے۔ اور جب ایسا ہو جائے۔ تو پھر وہ اپنے مُلک اور ہمسایہ مُلک کی عزت اور رُتبہ کی ترقی کیلئے اگر اُس مُلک سے کوئی سمجھوتہ کریں۔ اور کسی ایسی صورت کا اُس کے ساتھ تصفیہ کر لیں جس سے وہ دونوں مُلک ایک قسم کی یونین کی صورت اختیار کر لیں بغیر اسکے کہ ان دونوں مُلکوں میں سے کسی ایک کی آزادی میں ذرہ بھر بھی فرق آتا ہو۔ اور پاکستان اس قابل ہو کہ وہ بین الاقوامی سیاسیات میں آزادانہ حصہ لے سکے۔ اور مسلمان ممالک کی تائید ہر میدان میں کر سکے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ ایسے اتحاد کا نتیجہ نہ صرف یہ کہ دونوں مُلکوں کی عزت اور نفوذ کے بڑھنے کی صورت میں پیدا ہوگا۔ بلکہ وہ ساڑھے چار کروڑ مسلمان جو ہندوستان میں رہتے ہیں۔ اُن کی جانیں بھی زیادہ محفوظ ہونگی۔ اور وہ عزّت کے ساتھ ہندوستان میں رہ سکیں گے اور وہ کروڑ ڈیڑھ کروڑ ہندو جو پاکستان میں رہتا ہے۔ وہ بھی عزت اور آبرو کے ساتھ اس مُلک میں رہ سکے گا۔ اور اس سے بھی بڑھ کر یہ فائدہ ہوگا۔ کہ ایشیاء کی غلامی کی زنجیریں جو ایک سو سال سے بھی زیادہ عرصہ سے ایشیائیوں کے ہاتھوں اور پاؤں میں پڑی ہیں۔ وہ اس اتحاد کی وجہ سے جلد ٹوٹنا شروع ہو جائینگی اور پھر یہ مزید فائدہ ہوگا۔ کہ ہندوستان جو آئندہ آنے والی جنگ میں یقیناً سخت خطرہ میں پڑنے والا ہے۔ . . . .

. . . . وہ اس جنگ میں کامیاب مقابلہ کر سکے گا۔ ورنہ اس وقت تو یہ حالت ہے۔ کہ فوجی طاقت نسبتی طور پر پاکستان کے ہاتھ میں زیادہ ہے۔ اور پاکستان ہی ان سرحدوں پر واقعہ ہے جس طرف سے خطرہ کا امکان ہو سکتا ہے۔ بلکہ جو خطرہ پیش آنے والا ہے۔ اُس کا مقابلہ کرنے کیلئے جتنی رقم کی ضرورت ہے۔ وہ پاکستان کے پاس نہیں ہے نہ قریب کے عرصہ میں ہو سکتی ہے۔ اگر ایسی کوئی جنگ ہوئی تو اُس کے لئے شائد چالیس لاکھ سے بھی زیادہ سپاہی کی ضرورت ہوگی۔ چالیس لاکھ سپاہی کے لڑوانے کے لئے کم سے کم چوبیس ارب سالانہ خرچ ہوگا۔ یہ چوبیس ارب سالانہ پاکستان اپنی تمام قربانی کے باوجود بھی مہیا نہیں کر سکتا۔ لیکن دوسری طرف ہندوستان بھی چالیس لاکھ اچھا سپاہی مہیا نہیں کر سکتا۔ دوسرے سرحد پر پاکستان کا ملک واقعہ ہونے کی وجہ سے وہ پاکستان سے معاہدہ کئے بغیر سرحدوں کی حفاظت میں حصّہ بھی نہیں لے سکتا۔ لیکن پاکستان کی امداد سے ایک ایسی جنگ کے لئے جو قومی جنگ ہوگی۔ وہ چوبیس ارب روپیہ مہیا کر سکتا ہے۔ پس ہندوستان یعنی وہ مُلک جس کو پھاڑ کر پاکستان اور ہندوستان یونین بنایا گیا ہے۔ اُسکی حفاظت اور آئندہ ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان یونین کے درمیان باعزت سمجھوتہ ہو غیر ملکی لوگوں کی ریشہ دوانیاں ابھی سے ہندوستان اور پاکستان میں شروع ہیں۔ وہ سطح کے نیچے دبی ہوئی ہیں لیکن انکے سطح کے نیچے دبے ہونے کی وجہ سے انکو حقیر نہیں سمجھنا چاہیئے اندر ہی اندر آگ سلگ رہی ہے۔ دونوں مُلکوں کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے اور ایک دوسرے سے بے اعتنائی اور بے رُخی برتتے ہوئے اپنے مُلک کی تباہی کے سامان نہیں پیدا کرنے چاہئیں جہاں تک اندرونی حفاظت کا سوال ہے پاکستان کو پورا حق ہے۔ کہ وہ اپنی تمام سرحدوں کی حفاظت کرے

ان سرحدوں کی بھی جو ہندوستان یونین کی طرف ہیں۔ اور ان سرحدوں کی بھی جو دوسری طرف ہیں یہ ایک قومی حق ہے۔ جس پر ہندوستان یونین کو بُرا منانے کی کوئی وجہ نہیں۔ اور اس حق کا استعمال دوستی کے خلاف ہرگز نہیں۔ انگلستان اور یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ دونوں دوست ہیں۔ لیکن دونوں اپنی سرحدوں کی بھی حفاظت کر رہے ہیں۔ اور فوجیں اور جنگی سامان بھی پوری طرح تیار کر رہے ہیں۔ یہی حال عراق۔ شام۔ فلسطین اور مصر کا ہے۔ پس ہر ملک کا اپنے دفاع کے لئے کوشش کرنا ایک طبعی حق ہوتا ہے۔ اس پر برا منانا حماقت اور بیوقوفی ہوتی ہے۔ اگر ہندوستان اپنی سرحدوں کی حفاظت کرے۔ جن میں اس کی مغربی سرحد بھی شامل ہے۔ جو پاکستان سے ملتی ہے۔ تو یہ بھی اس کا طبعی حق ہوگا۔ اور پاکستان کو اس کے خلاف کوئی شکایت پیدا نہیں ہونی چاہیئے اسی طرح جس طرح ہندوستان کو پاکستان کے خلاف کوئی شکایت نہیں پیدا ہونی چاہیئے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ضروری نہیں کہ ہمیشہ حکومت کی عنان صلح کن لوگوں کے قبضہ میں رہے۔ ہو سکتا ہے کہ جس طرح پچھلے دنوں میں ہندوستان یونین جتھوں کو فساد اور لوٹ مار سے روک نہیں سکی تھی اسی طرح آئندہ کوئی تحریک ایسی پیدا ہو جائے۔ جس میں کچھ طاقتیں ہندوستان سے آزاد ہو کر پاکستان پر حملہ کر دیں۔ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ پاکستان میں کوئی ایسا گروہ پیدا ہو جائے۔ کہ وہ ہندوستان یونین پر حملہ کر دے پس اس احتمال کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر دونوں حکومتیں اپنی اپنی سرحدوں کو مضبوط کریں۔ تو یہ نہ صرف جائز بلکہ ضروری احتیاط ہوگی۔ اور اس پر ہرگز دونوں میں سے کسی فریق کو بھی ناراض نہیں ہونا چاہیئے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہی دونوں حکومتوں کو اس بارہ میں زیادہ سے زیادہ تعاون اور اتحاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کی سیاسی اور اقتصادی اور دفاعی جدوجہد ایک دوسرے کی تائید کے لئے ہو۔ اور ایک دوسرے کی مدد کے ساتھ وہ ہندوستان اور ایشیاء کے امن کو قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ جس کا سب سے زیادہ فائدہ یقیناً مسلمانوں اور ہندوؤں ہی کو پہنچے گا۔ اس لئے کہ مسلمان مختلف ممالک کی آبادی کو ملا کر ایک بہت بڑی حیثیت ایشیا میں رکھتے ہیں۔ اور ہندو ہندوستان کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بہت بڑی تعداد پر مشتمل ہیں۔ اور تیسرے نمبر پر چینیوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ وہ بھی بڑی بھاری تعداد میں ہیں۔ ایشیا ایک لمبے عرصہ تک غلام رہ چکا ہے۔ اب وقت آگیا ہے۔ کہ اس کی آزادی کے لئے کوشش کی جائے۔ اور پاکستان اور ہندوستان کی آزادی اس کام کی تکمیل کے لئے ایک خدائی سامان ہے۔ اس سامان کو بیوقوفی کے ساتھ ضائع نہیں کر دینا چاہیئے۔

ہندوستان اور پاکستان کے اتحاد کے ہرگز یہ معنے نہیں کہ دونوں طاقتوں میں سے کوئی بھی اپنی آزادی کو کھو دے۔ ان آزادیوں کو قائم رکھتے ہوئے بھی یہ دونوں ملک ایک ہو سکتے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ ایک جتنا کہ وہ ایک ہندوستان کے وقت میں تھے۔ اور پھر یہی قدم مزید اتحاد کے لئے رستہ کھول سکتا ہے۔ ہمیں جذبات کی رَو میں نہیں بہنا چاہیئے ہمیں موجودہ صورت حالات کو تسلیم کرتے ہوئے اختلاف کی خلیج کو پاٹنے کی کوشش کرنی چاہیئے جو شخص یہ کوشش کرتا ہے۔ کہ جو اتحاد ہو وہ میری ہی پیش کردہ صورت کے مطابق ہو۔ وہ بے وقوفی کرتا ہے۔ اور وہ کامیاب نہیں ہو سکتا سوائے تشدد اور خونریزی کے۔ لیکن جو شخص واقعات کو ان کی اصلی شکل میں دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور پھر اپنے لئے ان واقعات کی روشنی میں ایک نیا راستہ ڈھونڈ لینے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ شخص اپنے نفس کی عزت نہیں چاہتا بلکہ وہ صرف یہی چاہتا ہے۔ کہ اس کا ملک جس طرح بھی ہو اتحاد کی راہ پر چل پڑے۔ ایسے شخص کا نظریہ چونکہ خود غرضی کے ماتحت نہیں ہوتا۔ بلکہ قومی خدمت کے اثر کے نیچے ہوتا ہے۔ اس نظریہ کی کامیابی کے بیسیوں سامان پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور اس نظریہ پر عمل کر کے کامیابی زیادہ سہولت سے حاصل کی جا سکتی ہے پس میں پاکستان اور ہندوستان کے سربرآوردہ لوگوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ ان زخموں کو مندمل کرنے کی کوشش کریں۔ جو پیدا ہو چکے ہیں۔ اور ان دونوں ملکوں کو نئی پیدا شدہ صورت حالات کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ متحد کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان خیالات کو ملک میں پنپنے نہ دیں۔ کہ جلد سے جلد نئے نئے کسٹمز لگائے جائیں۔ اور پروانہ راہداری جاری کیا جائے۔ اور ایک دوسرے کی زبان کو کچلا جائے جن چیزوں کے جاری کرنے سے کوئی خاص فائدہ ملک کی آزادی کو نہیں پہنچتا۔ ان کے جاری کرنے میں آخر کیا لطف ہے۔ مسدود شدہ اتحاد کے رستوں کو کھولنا ہمارا فرض ہے۔ ان کے بند کرنے سے ہم اپنے راستے میں کانٹے بوئیں گے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

۲۸ر نومبر ۱۹۴۷ء کے خطبہ جمعہ میں

جماعت احمدیہ کے ہر فرد سے تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے مطالبہ فرما چکے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ خطبہ ۲ دسمبر کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا اپنا اسوہ حسنہ بھی اس خصوص میں پیش کیا جا چکا ہے۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دوسرے بزرگوں کی شاندار قربانیوں کا بھی ایک حصہ شائع ہو چکا ہے۔

تحریک جدید کی دفتر اول کی وہ پانچہزاری فوج جو شروع تحریک سے تیرہ سال تک قربانی کرتی چلی آئی ہے۔ اور جن کو اول ہونے کی فضیلت حاصل ہے۔ ان کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ کہ وہ اپنے تیرھویں سال کے چندہ پر اضافہ کر کے چودھویں سال کا وعدہ کریں۔ اور حتی الوسع اسے جلد تر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

دفتر دوم وہ ہے جس کے تین سال گزر چکے ہیں۔ اور اب چوتھے سال کا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مطالبہ فرمایا ہے۔ دفتر دوم کے سال سوم میں حصہ لینے والے احباب سال چہارم میں تیسرے سال سے بہر حال بڑھا کر وعدہ کریں۔ اور ان احباب کے لئے جو پہلے نابالغ تھے اب بالغ ہو چکے ہیں یا پہلے بے کار تھے اب برسر روزگار ہو چکے۔ یا وہ جو کسی غفلت یا بے پرواہی یا تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا علم نہ ہونے کے سبب حصہ نہیں لے سکے۔ لیکن اب اللہ تعالےٰ نے انہیں مال دے دیا ہے۔ اور وہ اپنے لئے آمد پیدا کر رہے ہیں۔ وہ دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہوں۔ نئے شامل ہونے والوں کے لئے تحریک جدید کی تبلیغی مرکزی ضرورت اور اس کی اہمیت ہر احمدی سے یہ تقاضا کرتی ہے۔ کہ وہ کم سے کم اپنی ایک ماہ کی پوری آمد کا وعدہ دفتر دوم کے سال چہارم میں دینے کا وعدہ کرے۔ گو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایسے احباب کے لئے جو پوری ایک ماہ کی آمد نہ دے سکیں یہ رعایت بھی منظور فرما دی ہے کہ اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد نہ دے سکیں۔ تو ایک ماہ کی آمد تین چوتھائی دے دیں۔ اگر کوئی اپنی آمد کا ¾ حصہ بھی نہ دے سکے تو کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف دے کر تحریک جدید کے جہاد میں شمولیت کی سعادت حاصل کر لے

جماعتوں کے عہدہ داران اور خصوصاً سکرٹری مال تحریک جدید اور بااثر اور بارسوخ احباب جو سلسلہ کا کام کر کے ثواب لینے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ ان سے درخواست ہے۔ کہ جماعت کے سب مردوں عورتوں اور بچوں کو جمع کر کے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا خطبہ سنایا جائے اور تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا احساس کرا کر وعدوں کی فہرستیں مکمل کی جائیں۔ عہدہ داران کو چاہیئے کہ اپنے وعدے کی فہرست براہ راست حضرت کے حضور ارسال فرمائیں۔ سیکرٹری مال کو سمجھنا چاہیئے کہ ثواب صرف نام سے نہیں ہوتا۔ بلکہ کام سے ہوتا ہے۔

پس وہ اپنی جماعت کو سابقون الاولون کے ثواب میں بھی شامل کرنے کے لئے فہرستیں جلد سے جلد مکمل کر کے ارسال کرنے کی کوشش فرمائیں یاد رہے کہ کسی خاص فارم کی شرط نہیں۔ معطی کا پورا پتہ جس پر خط و کتابت ہو سکے لکھنا ضروری ہے۔ اگر معطی مشرقی پنجاب سے آیا ہے۔ تو اس کا مشرقی پنجاب کا مقام اور ضلع بھی لکھا جائے۔ اور پھر گزشتہ سال کا وعدہ لکھ کر آئندہ سال کے وعدے کا اندراج کر دینا کافی ہے۔ براہ راست وعدہ کرنے والے احباب تو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ پڑھ کر اسی وقت اپنا وعدہ لکھ کر حضور کی خدمت میں بھیج دیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی راہ میں قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

مکرم الحاج فضل الرحمٰن صاحب حکیم

مجاہد احمدیت (نائیجیریا) کی تشریف آوری

احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ مکرم محترم الحاج فضل الرحمٰن صاحب حکیم مجاہد احمدیت لمبا سال تک نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں کامیابی کے ساتھ تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے ہیں۔ الحمد للہ۔ ہم تمام جماعت کی طرف سے آپ کی کامیاب مراجعت کے موقعہ پر آپ کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحباً عرض کرتے ہیں۔

روزنامہ الفضل لاہور ۱۴ر دسمبر ۱۹۴۷ء

اِنقلاب ـــ یا ـــ اِنکشاف

مہاراجہ جموں وکشمیر نے جموں میں ریڈیو کا افتتاح کرتے ہوئے جو پہلی تقریر نشر کی ہے اسمیں ہندوستانی حکومت کی مدح سرائی کے ساتھ شیخ عبداللہ کی تعریفوں کے بھی پُل باندھ دئے ہیں۔ یہ وہی شیخ عبداللہ ہیں۔ جو کل تک اُن کے معتوب تھے جن کو آپ نے جیل میں ڈلوا دیا تھا۔ اور جن سے بڑھ کر ڈوگرہ شاہی راج کا کوئی دشمن نہ تھا۔ کیا یہ جادو کا کھیل نہیں۔ کہ کل تک جو شخص ایک غیر منصفانہ راج کیخلاف آواز بلند کرنے میں سب سے زیادہ گلا پھاڑتا تھا۔ اور سب سے زیادہ کشمیر کے عوام کی خیرخواہی کا دم بھرتا تھا۔ اور اس استبدادی اقتدار کا تختہ اُلٹنے کے لئے سب سے زیادہ زور لگاتا تھا۔ جبکی نظر میں اس اقتدار کے لئے کوئی قانونی یا اخلاقی بنیاد نہیں تھی۔ ایک ہی لمحہ میں اُس نے ایسا پلٹا کھایا کہ آج وہی شخص جو غاصب' ظالم اور خدا جانے کیا کیا تھا۔ اُنکی تعریفوں کے پُل باندھ رہا ہے۔ اور خراجِ تحسین پیش کر رہا ہے۔ کیا اس سے بڑی شعبدہ بازی' اس سے بڑا جادو' کا کھیل کبھی آپنے دیکھا ہے۔ آپ کہینگے۔ نہیں لیکن ہم کہتے ہیں۔ کہ ہاں اس سے بھی زیادہ تعجب خیز' اس سے بھی زیادہ ورطۂ حیرت میں غرق کر دینے والا جادو کا کھیل وہ ہے کہ جو کانگرسی حکومت نے اس موقع پر کشمیر کی پتھریلی سٹیج پر کھیلا ہے۔ شیخ عبداللہ تو ایک فرد ہیں ایک واحد انسان' ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی واحد انسان کسی وقت فوراً اپنی رائے بدل لے۔ ایسے حالات پیدا ہو جائیں۔ کہ جو راستہ ایک وقت میں اسکو سیدھا نظر آتا ہو ٹیڑھا نظر آنے لگے۔ اور وہ اپنے قدموں پر واپس جانے پر مجبور ہو جائے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ جس کو وہ پہلے خار سمجھتا تھا۔ پھول نظر آنے لگے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ جسکو وہ پہلے روشنی سمجھتا ہو۔ وہ اس کو اندھیرے کا تودہ دکھائی دینے لگے۔ خواہ وہ روشنی کتنی ہی حقیقی روشنی کیوں نہ ہو کیونکہ ایسے حادثہ کا واقع ہو جانا جس سے آدمی اپنی آنکھیں کھو کر ہمیشہ کیلئے اندھا ہو جاتا ہے۔ اس عالمِ حوادث میں نہ غیر متوقع ہے نہ غیر ممکن۔ ایک نہیں دو۔ دو نہیں تین۔ تین نہیں چار افراد کو بھی ایسا حادثہ پیش آجائے۔ تو یہ ایک معمولی بات سمجھی جا سکتی ہے ـــ لیکن

ایک قوم کی قوم ایک ملک کا ملک اگر فوراً اپنی آنکھوں کی بینائی کھو بیٹھے یکلخت اپنا راستہ بدل لے پل میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ تو یقیناً یہ ایک غیر معمولی اور ناقابلِ یقین حادثہ ہوگا۔ اور یہ جادو کا کھیل ایک عدیم النظیر جادو کا کھیل متصور ہوگا۔ بیشک اقوام متحدہ کی کونسل نے تقسیم فلسطین کے بارے میں جو کھیل کھیلا ہے۔ وہ بھی ایک عظیم الشان جادو کا کھیل ہے۔ مسز وجے لکشمی پنڈت' خود اقوام متحدہ کے اس کھیل پر اظہار رائے فرما چکی ہیں۔ اور ہمالیہ کی چوٹی پر کھڑے ہو کر للکار چکی ہیں کہ یہ فیصلہ اتنی بڑی مجلس کے شایانِ شان نہیں یہ اُس کا شیرازہ بکھیر دیگا وغیرہ وغیرہ لیکن کیا یہ انتہائی ستم ظریفی نہیں کہ ابھی مسز وجے لکشمی پنڈت کے قابلِ احترام بھائی جمہوریت کے پیکر عوام کی پُشت و پناہ پنڈت جواہر لال نہرو جنکو کل ہی مہاراجہ نے ان کی تمام آزاد خیالیوں اور محب خلقِ خدا ہونے کا یہ انعام دیا تھا۔ کہ انہیں جیل کی کوٹھڑی میں بند کر دیا تھا۔ وہی دیکھتے ہی دیکھتے ایسی قلابازی لگا گئے ہیں۔ کہ اب اُن سے بڑھ کر مہاراجہ کا دُنیا میں کوئی خیرخواہ گویا ہے ہی نہیں۔ یہی نہیں بلکہ اپنے ساتھ آپ نے کانگرس کا بھی تمام تانا بانا توڑ پھوڑ کر بادِ صرصر کی نذر کر دیا ہے۔ پھر کانگرس کے واجب التعظیم رُوحانی باپ گاندھی جی جنہوں نے کل ہی برطانیہ کو مشورہ دیا تھا۔ کہ آہنسا کے اصول پر چلتے ہوئے ہٹلر کے آگے ہتھیار ڈال دے جنکو آجتک بھی امن کا دیوتا خیال کیا جاتا ہے اور جنہیں آپ کی اس خوبی کی وجہ سے نوبل پرائز ملنے کا بھی چرچا رہ چکا ہے۔ وہ بھی انڈین یونین کے اس کارِ نمایاں کہ اس نے اپنے اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے۔ اور ایک والیٔ ریاست سے سازباز کر کے ریاست کے عوام کے گلے میں غلامی در غلامی کے طوقِ لعنت کو مستحکم سے مستحکم تر کرنے کیلئے اپنی تمام بری اور ہوائی طاقتوں کا استعمال کر رہی ہے نہایت خوشکن بات سمجھتے ہیں۔ کیا اقوام متحدہ کے فلسطینی فیصلہ سے بھی بڑھ کر یہ اچنبھہ نہیں۔ بڑھکر یہ جادو کا کھیل نہیں۔ حیرت پر حیرت تو یہ ہے۔ کہ اپنی مسز وجے لکشمی پنڈت کے پاس اب کوئی ذرائع نہیں رہے۔ کہ وہ اپنے گھر کے حالات بھی معلوم کر سکیں اور دیکھ سکیں کہ وہ ہندوستان جس کی دُنیا کے سامنے تعریفیں کرتی آپ نہیں تھکتیں کدھر جا رہا ہے۔ اور کس طرح انسانیت کا شیرازہ بکھیر رہا ہے۔ اسلئے اگر شیخ عبداللہ نے اپنے آپ کو اتنا بدل لیا ہے۔ کہ آپ کا سب سے بڑا دشمن آج ریڈیو کے افتتاح جیسے عظیم الشان موقع پر اپنی پہلی نشریہ تقریر میں آپ پر مدح سرائی کے پھول نچھاور کر رہا ہے۔ تو یہ انقلاب اس انقلاب کے سامنے کیا قیمت رکھتا ہے جو پنڈت نہرو کی ذاتی اور انڈین یونین کا وزیر اعظم ہونے کی حیثیت سے آپ پر وارد ہوا ہے۔ اور جو انقلاب گاندھی جی جیسی چٹانی طبیعت کو بھی متزلزل کر گیا ہے۔ لیکن کیا یہ واقعی انقلاب ہے جو طبیعتوں میں واقعہ ہوا ہے یا کہ حقیقت خود بخود آشکار ہو کر رہ گئی ہے اور جو مصنوعی پردے ان بزرگوں اور اس جمہوریت کی واحد علمبردار مجلس کے چہرے پر جس کا نام آل انڈیا نیشنل کانگرس ہے عمداً ڈالے ہوئے تھے اُن کو اُتار دینے کا وقت آپہنچا ہے؟ گو اس خیال سے کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں چندھیا نہ جائیں آہستہ آہستہ اس پردے کو اُٹھایا جا رہا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

پاکستان کے ہر باشندے کا فرض

کشمیر بھیجنے کے لئے گرم کپڑے اور چندہ فراہم کیجئے!

ہم پاکستان کے رہنے والوں سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ آزادیٔ کشمیر کی جدوجہد میں حصہ لینے والوں کی کمبلوں۔ گرم کوٹوں۔ زمین پر بچھانے والی برساتیوں۔ برفانی بوٹوں۔ گرم جرابوں اور گرم سوئیٹروں سے امداد کریں۔ ہم قارئین الفضل سے بالخصوص اپیل کرتے ہیں کہ جو کچھ انہیں توفیق ہو۔ اس کام کیلئے بھجوائیں۔ بلکہ اپنے حلقہ اثر میں چندہ فراہم کرنیکی کوشش کریں۔ پاکستان کے پریس کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ روزانہ اس سلسلے میں تحریک کرے۔ بلکہ بہتر ہوگا۔ کہ سارے اخبارات ملکر اس کام کے لئے ایک کمیٹی بنالیں۔

در کارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست

"پاکستان میں شراب خانے" کے زیر عنوان موقر معاصر روزنامہ "انقلاب" نے جو نمایاں طور پر پاکستان میں شراب کے ممنوع قرار دئے جانے کے متعلق حکومت سے اپیل شائع کی ہے۔ ہم اُسکی پُر زور تائید کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں حکومت جتنی جلد اِسکی اصلاح کی طرف متوجہ ہو۔ اُتنی ہی تھوڑی ہے واقعی ایک اسلامی سلطنت کے یہ شایانِ شان نہیں۔ کہ وہ ایسی حرام چیز کو جس کا مسلمان کیلئے نام لینا بھی درست نہیں۔ کھلم کھلا بازاروں میں بکنے اور مسلمانوں کو پینے کی اجازت دے۔ معاصر نے وزرائے پنجاب کی پریس کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ

"وزرائے پنجاب نے اپنی پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ حکومت پنجاب شراب کے امتناع کی حامی ہے۔ لیکن چونکہ یہ مسئلہ مرکزی حکومت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے حکومتِ پنجاب بطورِ خود شراب خانوں کو بند نہیں کر سکتی اس سے حکومت پاکستان کی آمدنی پر مضر اثر پڑتا ہے۔ اب ہم حکومت پاکستان سے جسکے وزیر اعظم خوش قسمتی سے آجکل ہمارے درمیان تشریف رکھتے ہیں۔ یہ سوال کرنا چاہتے ہیں۔ کہ آیا اس حکومت نے آئندہ بجٹ میں شراب اور دیگر مسکرات کی بندش کا فیصلہ کر لیا ہے یا نہیں! نشہ آور چیزوں کی بندش سے آمدنی میں جو کمی ہوگی۔ اس کو پورا کرنے کے بیسیوں طریقے ہیں۔ مثلاً نمک پر ٹیکس بڑھایا جا سکتا ہے اس اضافے کو کوئی محسوس بھی نہیں کرے گا۔ اور کروڑوں کی آمدنی بلا دقت حاصل ہو سکے گی۔ سو فیصدی مسلمانوں کا مطالبہ ہے کہ پاکستان میں شراب سازی۔ شراب نوشی۔ شراب فروشی قطعاً ممنوع ہونی چاہئیے"۔

(انقلاب ۱۴ر دسمبر ۱۹۴۷ء)

واقعی محض اسلئے کہ شراب کے محصول سے حکومت کی آمدنی بڑھتی ہے۔ اُس کی خرید و فروخت کو بند کر کے اس کے نقصانات نہ روکنا ایک اسلامی حکومت کو نہیں سجتا۔ اس طرح تو سینکڑوں حرام چیزوں کا جواز ثابت کیا جا سکتا ہے۔ اور شاید اس طرح تو کوئی حرام کام ایسا نہیں رہتا۔ جو حکومت کے لئے ذریعۂ آمدنی نہ بن سکے۔ حکومت جس طرح عوام کی مادی زندگی کے قیام کے لئے اس کی حفاظت کے سامان کرنیکی ذمہ دار ہے۔ اسی طرح اس کا فرض

آمد ششماہی جماعتہائے احمدیہ پاکستان بمقابلہ بجٹ ششماہی

(گذشتہ سے پیوستہ)

نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی تا آخر اکتوبر
حلقہ جہلم		
جہلم شہر	۱۱۸۶	۹۲۲
چکوال	۱۰۳۴	۲۷۱
محمود آباد	۷۳۴	۱۴۱
دوالمیال	۱۲۲۳	۵۸۶
حلقہ راولپنڈی		
راولپنڈی	۳۷۰۶	۳۴۷۶
کیمبل پور	۴۳۱	۱۴۸۷
کوٹ فتح خاں	۶۲۲	۶۰۳
حلقہ ڈیرہ غازیخاں		
ڈیرہ غازیخاں	۵۳۸	۳۲۰
بستی رنداں	۵۱۷	۱۲۴
حلقہ سرحد		
ایبٹ آباد	۵۴۳	۲۱۷
مانسہرہ	۵۲۱	۲۳۷
پشاور	۳۶۵۰	۲۹۴۶
نوشہرہ چھاؤنی	۸۱۹	۱۲۰۰
مردان	۱۷۹۱	۱۴۳۴
کوہاٹ	۴۳۷	۲۵۲
بنوں	۴۷۹	۴۲
ڈیرہ اسمٰعیلخاں	۴۲۳	۲۴۶
چارسدہ	۴۵۸	۵۴۲
ترنگ زئی	۹۹۳	۸۱
حلقہ ملتان		
ملتان شہر	۲۵۷۸	۶۱۹
لودھراں	۵۰۱	۳۰۵
بھگلہ گوچھڑیالہ	۱۵۹۹	[illegible]۳
چک ۱۲۶ ی ۱۶۸	۱۴۶۶	۱۴۵۶
حلقہ منٹگمری		
منٹگمری	۱۱۶۸	۱۴۸۳
پاکپٹن	۱۴۰۰	۳۸۶
چک ۶/۱۱ ایل	۴۳۶	۴۹۲
اوکاڑہ	۴۸۵	۳۲۵
چک ۳۰ ی	۵۹۸	۸
عارف والا	۲۶۷	۸۳

(ناظر بیت المال)

اکونٹنٹ کی ضرورت

ہمیں ایک لمیٹڈ کمپنی کے لئے تجربہ کار اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست گذشتہ تجربہ کے سرٹیفکیٹوں کی نقول کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ درخواستیں امیر جماعت مقامی کی معرفت آنی چاہئیں۔ تنخواہ کم از کم دو صد روپیہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ ناظم تجارت جودھامل بلڈنگ لاہور

ضروری اطلاع

مندرجہ ذیل دوستوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جہاں بھی ہوں۔ فوراً لاہور حاضر ہو کر دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ میں رپورٹ کریں۔ امراء و پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ کا فرض ہے۔ کہ اگر ان دوستوں میں سے کوئی ان کی جماعت میں ہو۔ تو اس کو فوراً لاہور بھجوا دیں۔ اور اس کی اطلاع بذریعہ خط بھی دیں۔ (ناظر آبادی)

گذشتہ سے پیوستہ

محمد علی صاحب ولد پیرا ندتا صاحب — کلوسوہل۔ ڈاکخانہ ڈیری والا۔ تحصیل و ضلع گورداسپور
مشتاق احمد صاحب ولد حکیم عطا محمد صاحب — دار العلوم قادیان
محمد اسمٰعیل صاحب ولد حکیم عطا محمد صاحب — منصور ڈاکخانہ دھاریوال ضلع گورداسپور
حسن محمد صاحب کھارا ولد عزیز احمد صاحب — کھارا۔ قادیان ضلع گورداسپور
عبد الرحیم صاحب ولد محمد الدین صاحب — 〃 〃 〃
محمد عبد اللہ صاحب آفریدی ولد بابو فیروز علی صاحب — بر مکان عرفانی صاحب الحکم سٹریٹ قادیان
غلام نبی صاحب × ×

نقصان جائداد کا رجسٹریشن

احباب قادیان کے لئے ضروری ہدایت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رتن باغ لاہور)

حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جن مسلمانوں کی جائدادیں مشرقی پنجاب میں ضائع ہوئی ہیں۔ انہیں اپنے نقصان کی تفصیل درج کر کے مغربی پنجاب کے مقرر کردہ افسر کے دفتر میں اپنے نقصان کو رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ اس افسر کے عہدہ کا نام اور پتہ یہ ہے:۔

Registration of claims Rehabilation Department West Punjab Government three Temple Road Lahore

اس تعلق میں ان دوستوں کی ہدایت کیلئے جن کی جائدادوں کا قادیان میں نقصان ہوا ہے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں بھی دفتر مذکور میں درخواست دیکر اپنا نقصان رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ درخواست میں جائداد کی تفصیل اور مالیت اور جائے وقوع درج کرنا ضروری ہے۔ مگر یہ بات یاد رکھی جائے۔ کہ چونکہ قادیان ہمارا مقدس مرکز ہے۔ اسلئے قادیان کی جائداد کے بدلہ میں کسی جائداد کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی قادیان کے ملحقہ دیہات ننگل باغبانان اور بھینی بانگر اور کھارا کی ضائع شدہ جائداد کے بدلہ میں کوئی مطالبہ کیا جائے۔ بلکہ صرف نقصان رجسٹر کرا دیا جائے۔ البتہ قادیان اور مندرجہ بالا تین مواضعات کے علاوہ دوسری جائدادوں کے مقابلہ پر مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح قادیان اور تین دیہات کی جائداد منقولہ کے مقابلہ پر بھی مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

تفصیلات اور درخواست کے فارم دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور سے حاصل کی جائیں۔

لال الدین صاحب ولد نور الٰہی صاحب — شینہ بھٹیاں ڈاکخانہ گھوڑیواہ ضلع گورداسپور
ابراہیم صاحب کھوکھر 〃 — بمقام کھوکھر ڈاکخانہ تیجہ کلاں ضلع گورداسپور
عزیز احمد صاحب پونچھ ولد عبد الغنی صاحب — سرورہ۔ ڈاکخانہ دھرسالہ تحصیل مینڈر۔ ریاست پونچھ
مقصود بیگ صاحب × — دار العلوم قادیان
محمد شفیع صاحب منٹگمری ولد الٰہ دتا صاحب — دار الفضل قادیان
انعام اللہ صاحب × — رشتہ دار چوہدری علی محمد صاحب قادیان
محمد عبد اللہ صاحب ولد عبد الرحمٰن صاحب مرحوم — حلقہ مسجد فضل قادیان
عطا محمد صاحب ولد سلطان احمد صاحب — شادیوال ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع گجرات
جلال الدین صاحب گجراتی ولد سراج الدین صاحب — بمقام مونگ ڈاکخانہ خاص 〃

ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اس کے اخلاقی معیار کے قیام کا بندوبست بھی کرے۔ اور ایک اسلامی ملک میں تو یہ نہایت ضروری امر ہے۔ حکومت کو کسی وجہ سے بھی اس کام کو معرض التواء میں نہیں ڈالنا چاہیئے۔ اور اُس کو ان مومنین کی تقلید کرنی چاہیئے۔ کہ جنہوں نے یہ سنتے ہی کہ شراب حرام قرار دے دی گئی ہے۔ اسبات کا بھی انتظار نہ کیا۔ کہ اس خبر کی تصدیق کر لیں۔ پہلے شراب کا مٹکا پھوڑ دیا تھا۔ تاکہ اگر یہ خبر سچ ہو۔ تو وہ اس وقت کے لیئے بھی ممنوع کام میں مشغول نہ ہوں۔ جس وقت میں کہ خبر کی تصدیق ہو سکتی تھی ہماری رائے ہے کہ حکومت پنجاب کو چاہیئے۔ کہ مرکزی حکومت سے جلد از جلد [illegible] بجلد باہمت طے کر کے شراب کی بندش کا قانون بنا دے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین کا ارشاد

ایک واقف زندگی نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے رخصت مانگی جس کے جواب میں حضور نے مندرجہ ذیل سطور لکھیں احباب کے فائدے کیلئے یہ سطور درج ذیل ہیں:۔ (عبد الوہاب عمر)

"منظور ہے۔ مگر یاد رکھیں آپ واقف زندگی ہیں غائب نہ ہو جائیں۔ اس وقت کئی کمزوری ایمان دکھا رہے ہیں۔ جلد ان لوگوں کو پچھتانا پڑے گا۔ جسکے بعد توبہ نصیب نہ ہو گی"۔

دوبارہ کیوبن کھانڈ اور منافع گورنمنٹ

دہلی کے اخبار Statesman مورخہ ۲۷ اا میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ آنریبل شاما پرشاد مکرجی وزیر صنعت و سپلائی گورنمنٹ ہندوستان نے انڈین اسمبلی میں یہ بیان دیا ہے۔ کہ ۵ ہزار ٹن کیوبن کھانڈ پاکستان کو دی گئی ہے۔ اس کی قیمت تقریباً ۱۸ لاکھ روپیہ بنتی ہے۔ اگر اسے درست تسلیم کر لیا جاوے تو اس اطلاع کے مطابق اس کھانڈ کی قیمت آٹھ آنے فی سیر بنتی ہے۔

پبلک کیلئے یہ امر حیرت کا موجب ہے۔ کہ اس کھانڈ کیلئے ڈیپو ہولڈر ایک روپیہ فی سیر چارج کر رہے ہیں اس قیمت کی رو سے گورنمنٹ اور ڈیپو ہولڈروں کو آٹھ آنے فی سیر نفع رہتا ہے۔ اس نفع کا اکثر حصہ اگر گورنمنٹ لے رہی ہے تو پبلک کو کچھ شکایت نہیں تاہم اگر گورنمنٹ اس معاملہ میں کچھ روشنی ڈالے۔ تو پبلک کیلئے تسلی کا موجب ہو گا (خاکسار بہاؤ الحق وکیل اعتمد حرفة تحریک جدید لاہور)

پانی پت کے غیر مسلم مسلمانوں کو نکالنے پر تلے ہوئے ہیں

گاندھی جی پانی پت میں

نئی دہلی ۳ر دسمبر۔ آج مسٹر گاندھی دہلی سے پانی پت پہنچے۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم اور ہوم منسٹر نے آپ کا استقبال کیا۔ مقامی مسلمانوں کے ایک وفد نے آپ سے کافی دیر بات چیت کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ آپ کی نصیحت کے بعد ہم نے یہاں پر رہنے کا ارادہ کر لیا تھا۔ مگر حالت بدتر ہوتی گئی۔ اور غیر مسلموں کی طرف سے خطرہ برابر قائم ہے۔ ایسی حالت میں ہمیں پاکستان جانا ہی پڑے گا۔ گاندھی جی نے کہا۔ کہ اُن کو پاکستان جانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ لیکن اگر وہ یہیں رہنے کا ارادہ کریں۔ تو میں آپکی خاطر پانی پت میں رہنے کے لئے تیار ہوں۔ تاحالات کو درست بنا سکوں اُس کے بعد آپ نے ہندو اور سکھ پناہ گزینوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم اور مسٹر سورن سنگھ نے بیس ہزار اشخاص کے جلسہ میں تقریریں کیں۔ سردار سورن سنگھ کی تقریر پر لوگوں نے غل مچایا اور صاف اعلان کیا۔ کہ مسلمان اس جگہ سے چلے جائیں۔ بڑی مشکل سے ہجوم کے جوش کو ٹھنڈا کیا گیا۔ (ا۔پ)

بھوپال میں سول نافرمانی کرنیکی تیاریاں

بھوپال ۳ر دسمبر۔ بھوپال سٹیٹ کانفرنس کے سیکرٹری اور صدر نے ایک مشترکہ بیان میں نواب صاحب کے اس فرمان کی مذمت کی ہے جسمیں دستور ساز اسمبلی کے انعقاد کا اعلان کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا۔ یہ اسمبلی ریاست کے لوگوں کی رضامندی کے بغیر بنائی گئی ہے۔ اس لئے یہ لوگوں کی نمائندہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس اسمبلی کو کوئی اختیارات نہیں دئے گئے۔ جب تک نواب صاحب کی منظوری نہ حاصل ہو۔ کوئی قانون نافذ نہیں ہو سکتا۔ ان حالات میں ہماری جماعت عنقریب سول نافرمانی کرنیوالی ہے

ہندوستانی ہوائی جہاز نے پاکستان کی سرحد پر ۱½ من وزنی بم پھینکا

لاہور ۳ر دسمبر۔ غیر سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ایک ہندوستانی ہوائی جہاز نے ۱½ من وزن کا ایک بم گجرات جموں سرحد پر پاکستان کی حدود میں پھینکا۔ مگر بم پھٹا نہیں۔ ایک اور طیارہ جس کا نمبر ۵۵۶۰ تھا سیالکوٹ جموں سرحد پر پاکستان کے ایک گاؤں بجرا گڑھی پر دیکھا گیا (ا۔پ)

مغربی پنجاب سے غیر مسلم نکال لئے گئے!

لاہور ۳ر دسمبر حکومت ہند کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ مغربی پنجاب سے پناہ گزینوں کا کام قریباً ختم ہوگیا ہے۔ ڈیرہ غازی خاں اور مظفر گڑھ سے تمام پناہ گزین نکال لئے گئے ہیں۔ اب صرف پچاس ہزار اشخاص باقی رہ گئے ہیں۔ جو قریباً ایک ہفتہ میں مغربی پنجاب سے نکال لئے جائینگے (ا۔پ)

قائداعظم ریلیف فنڈ میں باٹا شو کمپنی کے ملازمین کا عطیہ

لاہور ۳ر دسمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم امور مہاجرین مسٹر غضنفر علی خاں کی خدمت میں کل شام باٹا پور کے منتظمین و ملازمین نے دس ہزار چھ سو روپے کی رقم کے ساتھ تین ہزار جوتے کے جوڑے اور ایک ہزار گز کپڑا قائداعظم ریلیف فنڈ کے لئے پیش کیا۔ آپ نے ورکرز ایسوسی ایشن کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے انکی خدمات کو بہت سراہا۔ جو انہوں نے پناہ گزینوں کی امداد میں انجام دیں۔ (ا۔پ)

پنڈت نہرو کا خطبہ

کلکتہ ۳ر دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ پنڈت جواہر لال نہرو ایسوسی ایٹڈ چیمبرس آف کامرس کو اپنے سالانہ جلسہ میں ۱۵ر دسمبر کے دن خطاب فرمائینگے نیز آپ ۱۶ر دسمبر کو کلکتہ میدان میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرینگے (ا۔پ)

اپنے پُرانے لباس کو معمولی سی ترمیم سے قابلِ استعمال بنایئے اِس طرح کپڑے کی موجودہ قلّت کا مقابلہ کیا جاسکے گا۔

جاری کردہ:- محکمہ سول سپلائیز (مغربی پنجاب)

۲۱

اعلان

تحصیل لاہور کے سُوتی کپڑے کے لائسنس ہولڈروں کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گاؤں میں پرچون کے ڈپو کیلئے درخواستیں دیں:-

تھانہ کاہنا

(۱) کاہنہ نو (۲) کاہنہ کہنہ (۳) شہزادہ (۴) کاہنہ نو ۲ (۵) بدوکے (۶) کرڑیال (۷) مانک (۸) جادو صودھیر (۹) رام کوٹ (۱۰) ہالوکے (۱۱) کچا (۱۲) نانگر (۱۳) سرلیش (۱۴) سامو کے (۱۵) ڈالوکے۔ (۱۶) للدھیکے نیویں (۱۷) ڈنانہ (۱۸) للدھیکے اونچے (۱۹) پانڈوکے (۲۰) کمانہ نمبر ۱ (۲۱) کمانہ نمبر ۲

تھانہ مناواں

(۱) اداں دائی والا (۲) تلوارا (۳) دیال (۴) کوٹ ڈئی چند (۵) جلو نمبر ۲ (۶) ہانڈو (۷) لکھی پور (۸) بھاسن نمبر ۲ (۹) بھاسن نمبر ۳ (۱۰) کیسی

تھانہ برکی

(۱) راجہ بھولا (۲) نتھا سنگھ والا (۳) منہالہ کلاں (۴) نروار نمبر ۱ (۵) بدانانہ نمبر ۱ (۶) بدانانہ نمبر ۲ (۷) گوبند نمبر ۱ (۸) گوبند نمبر ۲ (۹) ہیر (۱۰) ٹھلہار (۱۱) بارکی (۱۲) کھوڑیاں (۱۳) کرباٹھ

تھانہ چوہنگ

(۱) ہنجرواں (۲) چوہنگ (۳) علی رضا آباد (۴) موہن وال (۵) باٹھ (۶) موہتیاں (۷) کماس (۸) کنجرا (۹) خانپور (۱۰) مانگا نمبر ۱ (۱۱) مانگا نمبر ۲ (۱۲) تلہ ساراں۔

وُہ علاقے جہاں راشن نہیں ہے

(۱) جےوسی (۲) جوگیاں جودھا (۳) باغبانپورہ نمبر ۱ (۴) باغبانپورہ نمبر ۲ (۵) رام گڑھ (۶) کوہری (۷) ہاربنس (۸) کوٹ لکھپت (۹) ماڈل ٹاؤن (۱۰) بچی بھٹی اور نواں کوٹ (۱۱) دھولاں وال (۱۲) کوہار

لائسنس دینے میں ترجیح پناہ گزینوں کو دی جائیگی۔ درخواستیں مطبوعہ فارم پر دینی چاہئیں جو لاہور تحصیل کے دفتر سے ملسکتا ہے۔ اور جملہ درخواستیں تحصیلدار لاہور کی تصدیق سے سول سپلائیز آفیسر لاہور کے دفتر میں ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۷ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

المشتہر:- محکمہ سول سپلائیز (مغربی پنجاب)

۲۲

آزاد کشمیر فوجوں نے دشمن کی بہت سی لاریاں اور اسلحہ چھین لیا۔ مجاہدین کی شاندار کامیابی

کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی سرگرمیاں

نئی دہلی ۳ر دسمبر۔ حکومت ہند کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر کی حالت میں بہت کم تبدیلی ہوئی ہے۔ جھنگر اور نوشیرا میں ہندوستانی فوج نے پناہ گزینوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا ہے۔ فوج کے ایک دستے نے حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ اوری کے علاقے میں ہماری فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ ہوائی بیڑے نے میرپور۔ نوشیرا اور کوٹلی کا فوجی جائزہ لیا (ا۔پ)

ایک پریس فوٹو گرافر مفقود الخبر ہے

جموں ۲ر دسمبر۔ حکومت ہند کا ایک اعلان مظہر ہے کہ ایک پریس فوٹو گرافر جو کہ ہوائی جہاز میں پونچھ کے محاذ پر تباہ شدہ علاقہ کے فوٹو لینے گیا تھا۔ واپس نہیں آیا۔ خیال ہے کہ اس کے جہاز کو گرا لیا گیا۔ (ا۔پ)

ریاست حیدرآباد کی تشکیل

نئے وزیر اعظم کا بیان

حیدرآباد دکن ۳ر دسمبر۔ مسٹر لئیق علی جو ریاست کی عارضی حکومت کے وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں نے اپنی پہلی پریس کانفرنس میں کہا کہ سب سے پہلا کام تو عارضی حکومت کو قائم کرنا ہے۔ اس بارے میں وہ تمام سیاسی پارٹیوں کی مدد چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا اگر وہ اس میں کامیاب ہو گئے تو دستور میں چند تبدیلیاں کی جائیں گی۔ سیاسی قیدیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کو غیر مشروط طور پر رہا کیا جائیگا۔ تاکہ سیاسی فضا خوشگوار ہو جائے اور ان مشکلات کو جو ریاست کو درپیش ہیں دُور کیا جا سکے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ ریاست میں کئی سیاسی جماعتیں ہیں اور سب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اگر کوئی جماعت اپنا حق نمائندگی دوسری جماعت کو دیدے تو اور بات ہے۔ کانگریس کے علاوہ اور بھی ہندو جماعتیں ہیں۔ اگر وہ جماعتیں کانگرس کو ہی اپنا نمائندہ قرار دیں تو پھر حکومت میں چاروں عہدے اس کو دئے جا سکتے ہیں۔ عہدوں کی تقسیم جماعتیں خود کر سکتی ہیں۔ میں وزیر اعظم کی حیثیت سے یہ دیکھونگا کہ تقسیم انصاف پر مبنی ہو۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ کسی جماعت کو زبردستی حکومت میں نہیں لایا جا سکتا۔ (ا۔پ)

ہندوستان میں مسلم لیگ کا لائحہ عمل

بمبئی ۳ر دسمبر۔ بمبئی لیجسلیٹو اسمبلی کے حزب مخالف کے لیڈر مسٹر اے۔ اے خان نے پراونشل مسلم لیگ کمیٹی کے صدر سے ایک مکتوب میں استفسار کیا ہے کہ مسلم لیگ کی پالیسی کی تعیین کی جائے اور بتایا جائے کہ آئندہ ہندوستان میں رہنے والے مسلم لیگ کے ممبروں کا کیا لائحہ عمل ہوگا۔ (ا۔پ)

کیا پنڈت نہرو انگلستان جائیں گے؟

لنڈن ۳ر دسمبر۔ رائٹر کے نامہ نگار نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ یہ خیال کہ پنڈت نہرو وزیر خارجہ ہندوستان کو انگلستان جانا چاہیئے۔ کئی وجوہات کی بنا پر پیدا ہوا ہے۔ ان میں سے ایک دولت مشترکہ کے متعلق وہ نجی بات چیت بھی ہے جو شہزادی الزبتھ کی شادی کے زمانہ میں یہاں ہوئی۔ اُس وقت مختلف نو آبادیوں کے لیڈر انگلستان آئے ہوئے تھے۔ اس لئے انگلستان میں گفت شنید کا موقعہ مل گیا۔ اس کے علاوہ ڈاؤننگ سٹریٹ میں ایک غیر معمولی جلسہ بھی مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں دولتِ مشترکہ کے مسائل پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ اس اجلاس میں ہندوستان اور پاکستان کی نمائندگی ان کے ہائی کمشنروں نے کی تھی۔ برطانیہ کے نزدیک کسی نو آبادی کے وزیر اعظم کو انگلستان آنے کے لئے اکسانا کہ وہ آکر اپنی نو آبادی کے متعلق گفتگو کرے کسی طرح جائز نہیں ہے۔ بہرحال ایسی بات صریحًا اس اصول کی خلاف ورزی ہوگی کہ جب تک ہندوستان اور پاکستان کی حکومتیں اپنی اپنی جگہ پوری طرح جم نہ جائیں ان پر کوئی بیرونی اثر نہ ڈالا جائے لیکن ہندوستان اور پاکستان برطانی دولت مشترکہ میں برابر کے شریک ہیں۔ اس لئے اگر پنڈت نہرو یا پاکستان کا کوئی لیڈر مشترکہ معاملات پر گفتگو کرنے کے لئے انگلستان آئے تو انگلستان اس کا خیر مقدم کریگا۔ ابھی پنڈت نہرو کے آنے کا یہاں کوئی ذکر نہیں ہے۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں سے آنیوالے مہاجرین کی میٹنگ

لاہور ۳ر دسمبر۔ انجمن مہاجرین پٹیالہ کے صدر سید جمیل حسین صاحب نے اعلان کیا ہے۔ کہ مہاجرین ریاستہائے مشرقی پنجاب کی ایک میٹنگ کل چار بجے شام سورن پیلیس ۱۸ ایبٹ روڈ پر منعقد ہوگی۔ مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کو بسائے جانے کے اہم معاملات پر غور کیا جائے گا۔ (او۔ پی۔ آئی)

مجلسِ علم و ادب

لاہور ۳ر دسمبر۔ ترقی پسند ادبا ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک علمی مذاکرہ ۶ دسمبر کو بوقت ساڑھے چھ بجے شام وائی۔ ایم سی۔ اے ہال میں منعقد ہوگا۔ جس میں جناب سالک (انقلاب) جناب فیض (پاکستان ٹائمز) جناب جوش ملیح آبادی کے علاوہ دیگر مشہور و معروف ادبا اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ (او۔ پی۔ آئی)

ہندو عمائدین کی خواہش ہے کہ کشمیر تقسیم ہو لیکن اس کے نتائج نہایت خطرناک ہونگے

(علامہ مشرقی کا بیان)

لاہور ۳ر دسمبر۔ علامہ مشرقی نے پریس کو ایک بیان بھیجا ہے جس میں آپنے کہا کہ پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے خطرناک نتائج دیکھنے کے بعد ہم کبھی بھی کشمیر کی تقسیم کے مطالبہ کو قبول نہ کریں گے۔ آپ نے بتایا کہ یہ خبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوئی ہے کہ مسٹر گاندھی اور کانگرس کے مقتدر اصحاب اس تجویز کے مؤید ہیں۔ آپنے مزید کہا کہ ایک آزاد کشمیر فوج کے پانچہزار سے سات ہزار تک جانباز کشمیر کے میدانِ کارزار میں قربانی پیش کر چکے ہیں اور ایک لاکھ سے زائد نہتے کشمیری قتل کئے جا چکے ہیں۔ اور اس کے علاوہ پانچ لاکھ مسلمان کشمیری گھر سے بے گھر کر دئے گئے۔ پس ہندوستان یونین کے ساتھ کسی قسم کا فیصلہ کرنیکا حق صرف آزاد کشمیر گورنمنٹ کو ہے۔ خواہ وہ امن پسند طریق سے ہو یا بذریعہ تلوار۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اگر خدانخواستہ تقسیم کشمیر عمل میں لائی گئی تو اس طرح چھتیس لاکھ کشمیری مسلمان کشمیر کے نہایت ہی سبزہ زار اور بہترین حصے علاقے سری نگر۔ جموں۔ چنبہ وغیرہ کو چھوڑ کر بنجر اور ناکارہ زمین مظفر آباد۔ میرپور اور پونچھ میں بسنے پر مجبور ہونگے جو پاکستان کے لئے اور زیادہ مشکلات کا باعث ہوگا۔ آپ نے بیان کے اختتام پر کہا۔ کہ ہندوؤں۔ ڈوگروں اور سکھوں اور گورکھوں کے ساتھ یہ جنگ نہایت طمانیت قلوب کے ساتھ لڑی جانی چاہیئے۔ اور میرے نزدیک موت کے لئے بہترین وقت یہی ہے۔ کہ کشمیر کے مفاد کی خاطر مارا جاؤں اور یہی پاکستان کا بہترین دفاع ہے۔

حیفا میں عرب گروہوں کے حملے

یہودیوں کی طرف سے بم پھینکے گئے

بیت المقدس ۳ر دسمبر۔ عربوں کا ایک مشتعل ہجوم شہر حیفا کے تجارتی علاقہ (کنگز وے) کی طرف بڑھا۔ جہاں اس نے ایک یہودی ہوٹل پر ہلہ بول دیا۔ جوابی طور پر چھت پر سے ایک دستی بم پھینکا گیا۔ جس سے ایک عرب زخمی ہو گیا۔ ایک دوسرا عرب گروہ حیفا کے ایک اور بازار میں چلا گیا مگر اسے بھی ایک بم پھینک کر منتشر کر دیا گیا۔ (رائٹر)

سردار شوکت حیات لائل پور میں

لاہور ۳ر دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر مالیات سردار شوکت حیات نے پیر کے روز پنجاب زراعتی کالج کا معائنہ فرمایا۔ آپ نے صبح کے وقت زراعتی محکمہ کے افسران کی ایک کانفرنس منعقد کی اور شام کے وقت کالج اور ریسرچ انسٹیٹیوٹ دیکھنے تشریف لے گئے۔ (ا۔پ)

دہلی ۳ر دسمبر۔ آج آربیٹرل ٹریبونل جو سر پیٹرک سپنس کی صدارت میں تقسیم کونسل کے خاص معاملات پر غور کر رہی ہے ۱۳ر دسمبر کے لئے برخاست ہو گئی۔ اب ان معاملات پر تقسیم کونسل کی مجلس لاہور میں ۸ر دسمبر کو غور کیا جائیگا۔ ان میں ۱۸ غور طلب امور تقسیم کونسل بنگال کے اور ۲ تقسیم کمیٹی بنگال کے ہیں۔ (ا۔پ)